ضمیمہ اعزاز نمبر ۲۱

و رأيت في منام آخر كأني صرت عليًا ابن ابي طالب رضي الله عنه و الناس يتنازعونني في خلافتي و كنت فيهم كالذي يضام و يمتهن و يغشاه أدران الظنون و هو من المبرّئين. فنظر النبي (صلى الله عليه وسلم) اليّ و كنت أخال نفسي انني منه بمنزلة الابناء و هو من آبائي المكرمين. فقال و هو متحنن "**يا علي دعهم و أنصارهم و زراعتهم**" فعلمت في نفسي أنه يوصيني بصرف الوجه من العلماء و ترك تذكرهم والإعراض عنهم و قطع الطمع والحنين من إصلاح هؤلاء المفسدين.

روحانی خزائن جلد۵ ۵۶۴ آئینہ کمالات اسلام

فانهم لا يقبلون الاصلاح فصرف الوقت في نصحهم في حكم إضاعة الوقت و طمع قبول الحق منهم كطمع العطاء من الضنين. و رأيت انه يحبّني و يصدّقني و يرحم عليّ و يشير الى أن عُكّازته معي و هو من الناصرين.

(روحانی خزائن جلد۵۔ ص۵۶۳۔۵۶۴)

اردو ترجمہ از ناقل:

''میں نے ایک اور رویا دیکھا کہ گویا میں حضرت علیؓ ابن ابی طالب بن گیا ہوں اور لوگوں کا ایک گروہ (خوارج) میری خلافت کے امر میں تنازعہ ڈال رہا ہے اور میں اُن کے درمیان اُس شخص کی مانند ہوں جو زیر عتاب امتحان میں ہو اور میری ذات پر الزامات اور شکوک کی بُو چھاڑ ہے حالانکہ میں بے قصور ہوں پس نبی پاک ﷺ نے میری طرف نہائت شفقت سے نظر مرحمت فرمائی اور میں نے اپنے تئیں خیال کیا میں اُن کیلئے بمنزلہ اولاد کے ہوں اور وہ میرے مکرم آباء میں سے ہیں۔ آپ نے توّ دُد سے مجھے فرمایا۔

''اے علی ان سے ان کے مددگاروں اوران کی کھیتی سے کنارہ کراوران کو چھوڑ دے'' پس میں نے اپنے نفس میں جانا کہ آپ نصیحت فرماتے ہیں کہ میں اپنا منہ مولویوں سے پھیرلوں اوران لوگوں سے ترک خطاب اوراعراض کروں۔ نیز یہ کہ ان مفسدین کی اصلاح سے متعلق اپنی خواہش اورتڑپ مُنقطع کردوں کیوں کہ وہ اُسے قبول نہیں کرینگے۔ اس لئے اُن کو نصیحت کرنا وقت کا ضیاع ہوگا۔ اوراُن کیلئے قبول حق کی طمع کرنا ایسا ہی ہے جیسا کنجوسوں سے عطا کی توقع کرنا۔ میں نے دیکھا کہ آپ مجھ سے محبت رکھتے ہیں اورمیرے حق پر ہونے کی تصدیق فرماتے ہیں اورشفقت فرماتے ہوئے یوں صلاح دیتے ہیں۔ نیز یہ کہ وہ میرے موئیداورمددگاروں میں سے ہیں''

تفسیر وتوضیح

مندرجہ بالا رویا جو کہ حُضور مسیح موعودعلیہ السلام نے عربی زبان میں تحریر فرمائی ہے اورروحانی خزائن جلد۵ (آئینہ کمالات اسلام) کے صفحات ۵۶۳۔۵۶۴ پردرج ہے دراصل اُسی رویا کا مکرر بیان ہے جو گذشتہ اعزاز نمبر۲۱ میں درج ہے۔ مگراس بیان میں مزید کچھ اہم باتوں کا بھی ذکر ہے۔ علاوہ اسی رویا کے اردو زبان میں بیان کے جو پہلے ہی اس کتاب کے صفحات ۲۱۸۔۲۱۹ پر مذکور ہیں۔

گذشتہ نمبر۲۱ میں بدلائل یہ بیان کیا گیا ہے کہ اس رویا کی پیشگوئی کے مصداق حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد علیہ السلام ہیں جو کہ مثیل حضرت ایوب علیہ السلام اورمثیل حضرت علی علیہ السلام بھی ہیں۔ اس رویا کے مندرجہ بالا عربی زبان میں بیان سے مندرجہ ذیل اضافی باتیں معلوم ہوئیں۔

۱) یہ کہ حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد علیہ السلام مظہر الاوّل یعنیٰ نبی پاک ﷺ نیز مظہر الآخر یعنیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روحانی فرزند ہیں۔

۲) یہ کہ نبی پاک ﷺ ۱۹۸۲ء میں پیدا شدہ فتنہ بسلسلہ انتخاب خلافت میں حضرت مرزا رفیع احمد علیہ السلام کو حق پر قرار دیتے ہیں۔ نیز یہ کہ حضور نبی پاک ﷺ آپ کے موئیّد اور مددگاروں میں سے ہیں۔

۳) یہ کہ حضرت مرزا رفیع احمد علیہ السلام نے جو اِس فتنہ کے بعد اپنی زندگی نظامی حضرات سے کنارہ کشی کر کے گذاردی وہ بالفعل اللہ تعالیٰ

سے یہ الہام یعنی ''یا علی دعھم و ائنصارھم وزراعتھم'' پانے کے بعد اُس پر عمل تھا جیسا کہ اسی ویب پر زیرِ عنوان بیان حلفی شائع شدہ ہے۔

سر دست یہ معاملہ اَحکم الحاکمین اور قوی اور عزیز کی درگاہ میں برائے آخری فیصلہ ہے اور ہم اُس ارحم الراحمین مقدس ذات سے اس کے اجراء اور نفاذ کا صبر سے انتظار کرتے ہیں۔

راقم چوہدری غلام احمد۔ محمود ثانی عفی عنہ

Dt: 29 April 2013